



Mechanism for Rational Change (MRC)

**MEMORANDUM
OF
ASSOCIATION
(MOA)**



Mechanism for Rational Change

Steps Towards Change

☎ 0848412037 ✉ info@mrcpk.org. 🌐 www.mrcpk.org

1. The name of the organization is **MECHANISM FOR RATIONAL CHANGE (MRC)**. The registered Head-Office of the organization shall be situated in the city of **Saadulla Street, Umar Farooq Chowk, Khuzdar, Balochistan (Pakistan)**, currently located in **Balochistan, Pakistan**.

The geographical area of intervention for the organization is Khuzdar, District(s) / Entire Balochistan Province.

2. **Vision:**

Our organization envisions a just and equitable society free from gender-based discrimination, where women are empowered, valued, and have equal access to opportunities, rights, and resources. We strive for a world where women's contributions are recognized, their voices respected, and they can pursue education, careers, and personal goals without bias or barriers.

3. **Objectives:** The Objectives of **MECHANISM FOR RATIONAL CHANGE (MRC)**.

- i) To educate girls about their role in society and the importance of sustainable development.
- ii) Educating and engaging male community members in the process of protecting women's rights
- iii) Develop institutions' capacity to create a gender-friendly workplace for women.
- iv) To enhance climate resilience in Balochistan through sustainable resource management and community-based adaptation to droughts, floods, and heatwaves.

4. To do all Acts and actions which are conducive to the achievement of the above Aims and Objectives.

(SUMERA MEHBOOB)
President/CEO

(MOHAMMAD HASHIM)
General Secretary



Stamp of the Organization

اسٹین

برائے رجسٹریشن

بلوچستان چیریٹیبلز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی

ایک نمبر X آف 2019



بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئین

آئین برائے (رضا کار سماجی تنظیم)

مکینزم فار ریشنل چینج (مرک)

دفعہ نمبر 1 ادارہ ہذا کا نام:

A1 سٹی بروری روڈ کوئٹہ

دفعہ نمبر 2 ادارہ ہذا کے صدر دفتر کا پتہ:

کوئٹہ، خضدار، کوہلو، لیبیلہ (بلوچستان)

دفعہ نمبر 3 ادارہ ہذا کی سرگرمیوں کا علاقہ:

دفعہ نمبر 4 ادارہ ہذا کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(الف) بہبود اطفال

(ب) بہبود خواتین

(ر) معاشرتی خدمات

(ل) معاشرتی بہبود

(س) قدرتی آفات پہ کام

(ش) بہبود نوجوان

دفعہ نمبر 5 رکنیت (الف) ہر بالغ مرد، عورت ادارہ ہذا کا رکن بن سکتا ہے بشرطیکہ

(1) ذہنی طور پہ متوازن ہو۔

(2) اس کی عمر اٹھارہ سال سے زائد ہو۔

(3) اچھے اخلاق و کردار کا مالک ہو۔

(4) ادارہ ہذا کے اغراض و مقاصد و دستور ہذا سے متفق ہو۔



VERIFIED AND AUTHENTICATED

Balochistan Charities Registration
& Regulation Authority

No:

Date:

Ph. 081-9204784

22-11-2022

(5) چندہ رکنیت ادا کرے۔

(6) سرگرمیوں کے علاقے میں مستقل رہائش رکھتا ہو۔

(ب) اقسام رکنیت: (عام رکنیت) جو مبلغ 3000/- روپیہ سالانہ ماہانہ چندہ ادا کرے، ادارہ ہذا کا

رکن بن سکتا ہے۔

2۔ تاحیات رکنیت: جو شخص یکمشت مبلغ 10000/- روپیہ چندہ رکنیت ادا کرے وہ

ادارہ ہذا کا تاحیات رکن بن سکتا ہے۔

3۔ اعزازی رکنیت: جو شخص علم تجربہ اور سماجی بہبود کے کاموں میں دلچسپی رکھنے کی وجہ سے یا کسی ایسے

ادارے سے تعلق رکھتا ہو جو ادارہ ہذا کے مقاصد کی تکمیل میں معاہدہ کے مجلس انتظامیہ کی منظوری سے ادارہ ہذا کا رکن نامزد کیا جاسکتا ہے۔ ایسے افراد کے لئے ادارہ کی سرگرمیوں کے کاروبار کرنا ضروری نہیں اور نہ ہی اس پر چندہ رکنیت واجب ہوگا۔

4۔ سرپرست: ہر وہ شخص جسے ادارے کے فروغ و ترقی کے لئے مناسب سمجھے اس شخص سے سرپرست بننے کے لئے درخواست کرے گی۔

سرپرست بننے کے لئے لازمی ہوگا۔

جو شخص مبلغ 10000/- روپیہ یکمشت ادارہ کو ادا کرے اور بخوشی اس منصب کو قبول فرمائے۔

(ج) طریقہ کار برائے رکنیت: ہر وہ شخص جو آئینی طور پر رکنیت کے قابل ہو تاحیات یا عام رکن بننا چاہے وہ

مجوزہ فارم پر مجلس انتظامیہ کو درخواست کرے گا۔ مجلس انتظامیہ ایسی درخواستوں کو قبول یا رد کرنے کی مجاز ہوگی۔ درخواست مسترد کرنے کی صورت میں انتظامیہ تحریری طور پر وجوہ بتائے گی۔

اعزازی رکنیت: ادارہ ہذا کی مجلس انتظامیہ آئین کی دفعہ 5 (ب) (3) کے تحت کسی شخص کو اعزازی رکن نامزد کر



سکتی ہے۔

(2) ہر وہ شخص جو آئین کی دفعہ 5 (ب) (4) میں درج شرائط پوری کرے سرپرست بن سکتا ہے۔

(د) درخواست برائے رکنیت مسترد ہونے کی صورت میں طریقہ کار:

وہ شخص جس کی درخواست برائے رکنیت مجلس انتظامیہ مسترد کر دے گی اس کو مجلس عامہ سے اپیل کا حق ہوگا۔ جس کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

(5) حقوق رکنیت: عام اور تاحیات ارکان ہی مجلس عامہ کے رکن ہوں گے اور وہی انتخاب میں حصہ لے

سکیں گے اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں گے۔ اور ان کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا۔

(1) اعزازی رکنیت سرپرست ووٹ دینے کا مجاز نہیں ہوگا تاہم اس کے اجلاس میں شرکت کر سکے گا اور

اپنے خیالات کا اظہار کر سکے گا۔

(ر) رکنیت سے معطل/منسوخ کا طریقہ کار: جو ارکان ایک ماہ کے اندر چندہ ادا نہیں کرتا تو اس کی

رکنیت معطل ہو جائے گی۔ اگر ایک رکن ایک ماہ کے اندر فیس ادا نہ کرے تو منسوخ ہو جائے گی

(2) اجلاس میں غیر حاضری (مجلس عامہ یا انتظامیہ) جو رکن اطلاع دئے بغیر مجلس عامہ یا انتظامیہ کے تین لگاتار

اجلاسوں میں غیر حاضر رہے تو مجلس عامہ یا مجلس انتظامیہ جس کا وہ رکن ہے اسے اس کی منسوخی کا اختیار ہوگا۔

(3) اگر مجلس کے پاس معقول جواز ہو کہ کسی رکن کا کردار کے منافی یا ادارہ کی بدنامی کا باعث ہے تو مجلس

انتظامیہ ایسے رکن سے اس کے کردار کے متعلق وضاحت طلب کرے گی، وہ وضاحت غیر تسلی بخش ہونے کی

صورت میں مجلس انتظامیہ ایسے رکن کو تنبیہ کرے گی یا رکنیت معطل کرے گی اگر متعلقہ رکن مستغنی ہونے سے انکار یا

اپنے کردار کی تہیح نہ کرے تو مجلس انتظامیہ کل تعداد 4/3 اکثریت سے رکن کی رکنیت تحریری وجوہ کے ساتھ منسوخ

کرے گی



(4) اگر کوئی رکن اپنے طور پر مستوفی ہو جائے تو مجلس انتظامیہ اس کا استعفیٰ منظور کرنے کی مجاز ہوگی۔

بشرطیکہ اس نے واجبات ادا کر دئے ہوں۔

(5) بحالی رکنیت کا طریقہ کار: اگر معطل شدہ رکن کو دستور ہذا کے مطابق دوبارہ رکن بنانا ہو تو وہ فیس ادا

کرے تو اس کی رکنیت خود بخود بحال ہو جائے گی۔ منسوخ شدہ رکن فیس ادا کرے تو اس کی رکنیت بھی خود بخود بحال ہو جائے گی۔ لیکن منسوخ شدہ رکن کو دستور ہذا کے مطابق دوبارہ رکن بنانا ہوگا۔

(2) جن ارکان کی رکنیت مجلس انتظامیہ نے منسوخ کر دی ہو تو ان کو مجلس عامہ سے اپیل کا حق حاصل ہوگا اور مجلس عامہ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

دفعہ نمبر 2: ادارے کا انتظامی ڈھانچہ: ادارہ ہذا مجلس انتظامیہ اور مجلس عامہ پر مشتمل ہوگا۔

1۔ مجلس عامہ:

(الف) تشکیل: مجلس عامہ ادارے کے عام اور مستقل ارکان پر مشتمل ہوگی۔

فرائض و اختیارات:

1. ادارہ ہذا کی پالیسی کی تشکیل کرے گی۔
2. مجلس انتظامیہ کے ارکان کا انتخاب کرے گی۔
3. ادارے کی کارگزاریوں اور اجلاس کی روئیداد کی توثیق کرے گی۔
4. ادارے کی سالانہ رپورٹ پر غور کرنے کے بعد منظوری دے گی۔
5. عدم اعتماد کی تحریک پر غور کر کے فیصلہ کرے گی۔
6. دستور ہذا میں مجوزہ ترمیم کی توثیق کرے گی۔ لیکن ایسی ترمیم تابع منظوری رجسٹریشن اتھارٹی ہوگی۔
7. ادارہ ہذا کی جانچ پڑتال اور آڈٹ کے لئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ پر مقرر کرے گا۔



8. مجلس انتظامیہ کی طرف سے فیصلہ طلب اور دیگر امور اور اپیلوں کا فیصلہ کرے گی۔
9. تمام اختیارات جو اس دستور میں مجلس عامہ کو تفویض کئے گئے ہوں استعمال کرے گی۔

مجلس انتظامیہ

(الف) تشکیل: مجلس انتظامیہ سات (7) عہدے داروں اور اراکین پر مشتمل ہوگی جن کو مجلس عامہ انتخاب کرے گی۔

(ب) فرائض و اختیارات:

1. مجلس عامہ کی پالیسی کی روشنی میں ادارہ کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے کوشاں رہے گی۔ اور مناسب عملی اقدامات کرے گی۔
2. مجلس انتظامیہ ادارہ ہذا کی کارکردگی کے آخری نصف حصے میں خالی نشست کو باقی ماندہ مدت کے لئے پر کرے گی سالانہ رپورٹ اور آئندہ سال کا بجٹ پیش کرے گی اور اس کی مجلس عامہ منظوری دے گی۔
3. تمام اختیارات استعمال کرے گی جو کہ مجلس عامہ کے دستور میں دئے گئے ہوں گے۔

دفعہ نمبر 7: عہدے داران کے فرائض اور اختیارات

- (ا) صدر (ب) نائب صدر (ج) نائب صدر دوم (د) جنرل سیکرٹری
(ر) جوائنٹ سیکرٹری (س) معتمد مالیات (ش) سیکرٹری نشر و اشاعت

صدر:

1. یہ ادارہ کے تمام اجلاس خواہ وہ عام اجلاس ہوں یا مجلس انتظامیہ کی صدارت کرے گا۔
2. یہ ادارے کے مقاصد کی تکمیل کے لئے مبلغ 10000/- روپیہ یکمشت خرچ کرنے کا مجاز ہوگا جس کی منظوری مجلس انتظامیہ کے آخری اجلاس میں حاصل کرنا ضروری ہوگی۔
4. برابر روپیہ کی صورت میں خصوصی رائے استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔



5. ناخوشگوار ماحول میں اجلاس کو ملتوی کرنے کا بھی مجاز ہوگا۔

(ب) نائب صدر اول: صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات و فرائض سرانجام دے گا۔

(ج) نائب صدر دوم: صدر اور نائب صدر اول دونوں کی غیر موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات و فرائض سرانجام دے گا۔

(د) جنرل سیکرٹری: ہر دو مجالس کا جنرل سیکرٹری ہوگا۔

2. صدر کے مشورے اور منظوری سے ہر دو مجالس کا اجلاس طلب کرے گا۔ ایجنڈا جاری کرے گا۔

3. باضابطہ کاروائی لکھے گا جس کی توثیق صدر سے اگلے اجلاس میں کرائے گا۔

4. سالانہ رپورٹ تیار کر کے مجلس انتظامیہ کی منظوری حاصل کر کے مجلس عامہ پیش کرے گا۔

5. مبلغ _____ روپیہ یکمشت خرچ کرنے کا مجاز ہوگا۔ جس کی منظوری مجلس انتظامیہ سے آئندہ اجلاس میں لینی ضروری ہوگی۔

(ر) جائٹ سیکرٹری: جنرل سیکرٹری کی عدم موجودگی میں اس کے فرائض و اختیارات سرانجام دے گا اور وہ

تمام امور سرانجام دے گا۔ جو جنرل سیکرٹری اسے تفویض دے۔

(س) معتمد خزانہ: مالی امور اور آڈٹ کا ذمہ دار

2. آمد و خرچ کی ماہوار رپورٹ مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں پیش کرے گا۔

3. مقرر شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم سے حساب کا آڈٹ کرائے گا۔

4. ادارے کی تمام رکنیت چندہ عطیات کی کاپیاں اپنی تحویل میں رکھے گا اور متعلقہ افراد کو بھی جاری کرے گا

اور تمام رقوم ادارہ بینک کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے گا۔

5. ایک ہزار روپیہ تک برائے اخراجات اپنی تحویل میں رکھنے کا مجاز ہوگا۔

(ش) سیکرٹری نشر و اشاعت: پروپیگنڈہ اور تعلقات عامہ کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) عہدے داروں کے دیگر اختیارات:

مندرجہ ذیل کے علاوہ عہدے داروں کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو انہیں اس آئین میں کسی اور جگہ

تفویض کئے گئے ہوں۔



اجلاس بلانے اور منعقد کرانے کا طریقہ کار:

1. ہر دو مجالس کے اجلاس کے لئے اراکین کو ایجنڈا بھیجنا لازمی ہوگا۔
2. اگر اراکین کے بار بار اصرار پر بھی صدر یا جنرل سیکرٹری ادارہ ہذا کی مجلس عامہ یا مجلس انتظامیہ کا اجلاس نہ بلائیں تو مجلس کے کم از کم 3/11 اراکین سات دن کا نوٹس برائے طلبی اجلاس صدر یا جنرل سیکرٹری کی دیں گے اگر تب بھی اجلاس نہ بلایا جائے تو متعلقہ اراکین خود حسب دستور اجلاس بلانے کے مختار ہوں گے اور اس اجلاس کا ایجنڈا بذریعہ رجسٹری متعلقہ اراکین کو بھی بھیجا جائے گا اور ایسے اجلاس کے فیصلے آئینی ہوں گے۔

دفعہ نمبر 9: میعاد نوٹس و کورم برائے مجلس عامہ:

1. انتخابات یا عام اجلاس کے لئے میعاد نوٹس پندرہ دن خاص اجلاس کے لئے سات دن اور ہنگامی اجلاس کے لئے تین دن لازمی ہوگا۔
2. ہر اجلاس کے لئے اراکین کی کم از کم ایک تہائی حاضری ہوگی۔ بصورت دیگر اجلاس ملتوی ہو جائے گا۔

دفعہ نمبر 10۔ میعاد نوٹس کو روم برائے مجلس انتظامیہ:

1. عام اجلاس بلانے کے لئے پانچ دن۔۔۔۔۔ ہنگامی اجلاس بلانے کے لئے کم از کم 24 گھنٹے قبل نوٹس دینا لازمی ہوگا۔
2. مجلس انتظامیہ کے ہر اجلاس کے لئے کم از کم 1/3 ارکان کی حاضری لازمی ہوگی۔ بصورت دیگر اجلاس اور کسی تاریخ پر ملتوی ہو جائے گا۔

دفعہ نمبر 11- مالیات:

1. ادارہ کا مالی سال حکومت پاکستان کے مالی سال کے مطابق ہوگا۔
2. بینک سے رقوم نکالنے کے لئے خزانچی کے علاوہ صدر یا جنرل سیکرٹری کے دستخط لازمی ہوں گے۔ خزانچی کی غیر موجودگی میں صدر یا جنرل سیکرٹری دستخط کریں گے۔



3. ادارہ کی رقوم صرف اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے استعمال ہوں گی۔
4. ادارہ برائے حساب کا سالانہ آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا رجسٹریشن اتھارٹی سے منظور شدہ آڈیٹر سے کرایا جائے گا۔
5. ادارہ ہذا قومی اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے امداد لینے کا مجاز ہوگا اور تنظیم ہذا غیر ملکی امداد مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر وصول نہیں کر سکے گی۔

دفعہ نمبر 12۔ دستور ترمیم:

مجلس عامہ دستور میں ترمیم کرنے کے لئے خاص اجلاس بلائے گی اراکین کی تین چوتھائی اکثریت سے تجویز شدہ ترمیم کا فیصلہ کرے گی۔ لیکن وہ ترمیم تابع منظوری رجسٹریشن اتھارٹی ہوں گی اور منظوری کے بغیر قابل عمل نہ ہوگی۔

دفعہ نمبر 13۔ تحریک عدم اعتماد:

مجلس عامہ یا مجلس انتظامیہ کی مجموعی تعداد کے ایک تہائی تحریری مطالبہ پر ادارہ کے کسی عہدے دار کے خلاف تحریک عدم اعتماد صرف مجلس عامہ کے اجلاس میں پیش کی جاسکے گی۔ جس کی منظوری کے لئے 2/3 حاضر ارکان کی منظوری لازمی ہوگی۔

دفعہ نمبر 14: متفرقات:

1. ادارے کی مجلس انتظامیہ کے عہدے داروں اور ارکان کی میعاد کارکردگی بذریعہ انتخاب ایک دو سال کے لئے ہوگی۔
2. تمام عہدار اور ارکان امور سے جن کا اس دستور میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اجلاس میں موجود ارکان کی اکثریت رائے سے ہوگا۔
3. مجلس عامہ یا انتظامیہ کے اجلاس میں رائے شماری ہاتھ اٹھانے کے طریقہ پر یا اگر ضروری سمجھا جائے تو خفیہ پرچی کے ذریعے ہوگا۔

دفعہ نمبر 15: رضا کارانہ اختتام:

اگر ادارہ ہذا کے ارکان ادارہ کو رضا کارانہ طور پر ختم کرنا چاہیں تو متعلقہ اراکین کی رضا کارانہ ہائے سماجی بہبود رجسٹریشن اینڈ کنٹرول آرڈیننس مجریہ 1961 کے سیکشن 11، 12 کے مطابق ضابطہ کاروائی کرنا ہوگی۔

